

پارلیمنٹ کی کارکردگی کے بارے میں غلط خیالی اچھی بات نہ یں : 24 گھنٹے ساتوں دن کام کرتی ہے

نائب صدر جم۔ وری۔ ایم وینکیا نائیڈو

اپوزیشن کے قانون سازوں کی درجہ بندی ، کورم روزانہ کی کارروائی میں رخنہ ڈالنا اور قانون سازوں کی موثر کارکردگی اور خواتین کے ریزرویشن کے مشورے

التیں اپن آپ میں قانون نہ یں ۔ وسکتیں: آئینی توازن برقرار رکھے جانے کی ضرورت

پارلیمنٹ کے بارے میں غلط خیالی کا بنیادی سبب ، پارلیمنٹ کی کارروائی میں رخنہ اندازی اور

قاعدوں کی خلاف ورزی ہے : ایم وینکیا نائیڈو

Posted On: 12 DEC 2017 12:52PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ نائب صدر جم۔ وری۔ ند اور راجی۔ سبھا کے چیئر مین جناب ایم وینکیا نائیڈو نے ملک میں قانون سازوں کی موثر کارکردگی کے لئے ایک دس نکاتی چارٹر کا مشورہ دیا ہے۔ تاکہ عوام الناس میں جم۔ وری ادارے کا احترام برقرار رکھا جاسکے۔

جناب وینکیا نائیڈو پی آر ایس لیجسلیٹو ریسرچ کی جانب سے ، ” قانون سازوں کی اہمیت “ کے موضوع پر تفصیل سے اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ انہوں نے اپنی تقریر میں قانون سازوں کی کارکردگی اور انہیں مستقبل میں پیش آنے والے چیلنجوں کا خاکہ بھی پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کے بارے میں غلط خیالی موثر پارلیمانی جم۔ وریٹ غیر اخلاقی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ ان کے ذریعے منتخب کئے گئے اداروں کے تئیں ان کے اعتبار میں کمی سے جم۔ وری اداروں کی کارکردگی پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

انہوں نے زور دے کر کہا کہ پارلیمنٹ پورے سال متعلقہ پارلیمانی قائمہ کمیٹیوں اور دیگر پارلیمانی کمیٹیوں کے ساتھ کام کر کے دراصل پارلیمنٹ قانون سازی، مشاورتی اور مجموعی کارکردگی میں اضافہ کرتی ہیں۔

جناب نائیڈو نے کہا کہ ملک کی پہلی لوک سبھا میں 677 اجلاس میں 319 بل منظور کئے تھے جبکہ اس کی مدت کار 1952 سے 1957 تک رہی تھی۔ دوسری طرف 4 لوک سبھا نے 2004 سے 2009 تک کی مدت کے دوران 332 اجلاس میں محض 247 بل منظور کئے تھے۔ مزید ان 5 لوک سبھا نے اپنے 357 سیشنز میں 181 بل منظور کئے۔ انہوں نے کہا کہ ان اعداد و شمار سے یہ خیال قائم کرنا غلط ہے۔ وگا کہ پارلیمنٹ اپنی ذمہ داریوں سے صرف نظر کر رہی ہے۔

جناب نائیڈو نے اس موقع پر پارلیمانی کارروائیوں کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے کہا کہ راجی۔ سبھا کی 8 کمیٹیوں سمیت پارلیمنٹ کی 24 محکموں سے تعلق رکھنے والی پارلیمانی قائمہ کمیٹیاں تمام وزارتوں کے مطالبات زر ، قانونی تجاویز اور قومی سطح کے پالیسی اقدامات کی سختی کے ساتھ جانچ کرتی ہے۔ ان کمیٹیوں کو متعلقہ موضوعات کی معلومات اور شہادت کے لئے سرکاری اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران کو طلب کرنے کا حق حاصل ہوتا ہے۔

جناب نائیڈو نے مزید کہا کہ ج۔ ا۔ 2016 کے دوران پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے 70-74 اجلاس ہوئے ہیں متعلقہ پارلیمانی کمیٹیوں کے محکموں کی 400 میٹنگس کا اتمام کیا گیا۔ ان میں سے 200 میٹنگس دو سے تین گھنٹے تک جاری رہی ، جس کے دوران گفتگو اور جانچ کی گئی، جو پارلیمنٹ کی 200 میٹنگس کے برابر ہے، جس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ پارلیمنٹ 24 گھنٹے ساتوں دن کام کرتی ہے۔

اس موقع پر راجی۔ سبھا کے چیئر مین موصوف نے اپنی اس احساس کا بھی اظہار کیا کہ پارلیمانی کارروائی میں مسلسل رخنہ اندازی ، ممبران کا بار بار ایوان کے وسط میں جمع ہونا اور ایوان کی کارروائی کی خلاف ورزی نیز ایوان کی صدر کی دایا بد احترامی ۔ دراصل عوام الناس میں قانون سازوں کے بارے میں غلط خیالی کا بنیادی سبب ہے۔

قانون سازی کی افادیت1

چیئر مین موصوف نے کہا کہ ایوان کے اجلاس کی تعداد ، منظور کئے جانے والے بلوں کی تعداد ، زیر التوا رکھے جانے والے بلوں کی تعداد ، ریل پر بحث میں شمولیت ، بحث کے معیار عوامی مفادات سے متعلق زیر بحث موضوعات ، رخنہ اندازیوں کی تعداد اور کمیٹیوں کی رپورٹوں پر مبنی ایک سے دس تک کے معیار پر قانون سازی کی افادیت اور موثریت کا تعین کیا جانا چاہئے۔

ملک کی قانون سازی کی درجہ بندی2

جناب وینکیا نائیڈو نے مجموعی گھریلو شرح نمو ، دستیاب ڈھانچہ جاتی سہولیات ، سماجی اور انسانی ترقی کے اشاریے ، کاروبار کرنے کی آسانی اور صفائی ستھرائی وغیرہ امور مختلف معیارات پر مشتمل مقامی اداروں کی درجہ بندی کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی قانون سازی کی بھی اسی طرح درجہ بندی کی جانی چاہئے اور ان درجہ بندیوں کو عام میں پیش کئے جانے سے متعلق قانون سازی ، سرکاروں اور متعلقہ سیاسی حلقوں پر دباؤ قائم ہو سکتا ہے۔

اپوزیشن کے لئے کورم3

جناب نائیڈو نے کہا کہ ایوان کے نائب ترین ہیں۔ وگا کہ ایوان میں کورم برقرار رکھنا یعنی ممبران کی مطلوبہ تعداد برقرار رکھنا صرف سرکاروں اور برسر اقتدار پارٹیوں کی ذمہ داری ہے۔ بلکہ کورم کے اصول کا اطلاق دیگر حلقوں پر بھی ہونا چاہئے کیونکہ پارلیمنٹ میں نمائندگی کرنے والی ر پارٹی پارلیمنٹ کی موثر کارکردگی میں اپنے حصے کی دعوے دار ہوتی ہے۔

رخنہ اندازیوں کی نشاندہی4

نائیڈو نے ایوان کی کارروائیوں میں مسلسل رخنہ اندازیں اور ایوان کے وسط میں بار بار ایوان کے وسط میں جمع ہونا کی دایا خلاف ورزی پر اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مشورہ دیا کہ پارلیمانی کارروائی میں رخنہ اندازی کرنے والی ممبران کے نام عوام الناس کے سامنے پیش کئے جانے چاہئیں اور انہیں بتایا جانا کہ ان ممبران نے ایوان کے قواعد اور ایوان کے صدر کی دایا کی خلاف ورزی کی ہے۔ اس طرح انہوں نے ایوان کی کارروائی پر منفی اثرات مرتب کئے۔

۔ کے ذریعہ دیگر اداروں کے دائرہ اختیار میں مداخلت کے بعض واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے جناب نائیڈو نے عدالت عظمیٰ یعنی سپریم کورٹ کے ذریعہ نیشنل جیوڈیشیل اپائنٹمنٹ کمیشن تشکیل دئے جانے کے لئے قانون کو خارج کرنے ، پچھلے سال قومی راجدھانی دلی میں

گاڑیوں کے اندراج کی تعداد مقرر کرنا اور ڈیزل گاڑیوں کے استعمال کو ممنوع قرار دئے جانے کا حوالہ دیا ۔ انہوں نے قانون سازی سے زور دے کر کہا کہ ایوان میں معیاری بحث اور مداخلت کے لئے قانون سازی کے ممبران کو معقول تیاریاں کرکے آنا چاہئے ۔

.....

م ن س ش رم

U-6218

(Release ID: 1512224) Visitor Counter : 3

